21

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۷ وفا ۱۳۴۲ ہش ۱۵ صفر ۱۳۸۳ھ ۷ جولائی ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۵۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۶ رجولائی ۷½ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی رہی۔ البتہ شام کو کچھ بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

پہلا فرض انسان کا یہ ہے کہ وہ اپنے ایمان باللہ کو درست کرے اور اپنے اعمال سے اس کا ثبوت دے

کوئی فعل اس سے ایسا سرزد نہ ہو جو اللہ تعالیٰ کی شان اور اس کے احکام کے خلاف ہو

"خدا تعالیٰ پر ایمان دو قسم کا ہے ایک وہ ایمان ہے جو صرف زبان تک محدود ہے اور اس کا اثر افعال اور اعمال پر کچھ نہیں۔ دوسری قسم ایمان باللہ کی یہ ہے کہ عملی شہادتیں اس کے ساتھ ہوں۔ پس جب تک یہ دوسری قسم کا ایمان پیدا نہ ہو۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ ایک آدمی خدا کو مانتا ہے۔ یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی کہ ایک شخص اللہ تعالیٰ کو مانتا بھی ہو اور پھر گناہ بھی کرتا ہو دنیا کا بہت بڑا حصہ پہلی قسم کے ماننے والوں کا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ وہ لوگ اقرار کرتے ہیں کہ ہم خدا کو مانتے ہیں۔ مگر یہ دیکھتا ہوں کہ اس اقرار کے ساتھ ہی وہ دنیا کی نجاستوں میں مبتلا اور گناہ کی کدورتوں سے آلودہ ہیں۔ پھر وہ کیا بات ہے کہ وہ خاصّہ جو ایمان باللہ کا ہے اس کو حاضر و ناظر مان کر پیدا نہیں ہوتا؟ دیکھو انسان ایک ادنیٰ درجہ کے چوہڑے چمار کو حاضر و ناظر دیکھ کر اس کی چیز نہیں اٹھاتا۔ پھر اس خدا کی مخالفت اور اس کے احکام کی خلاف ورزی میں دلیری اور جرأت کیوں کرتا ہے جس کی بابت کہتا ہے مجھے اس کا اقرار ہے۔ میں اس بات کو مانتا ہوں کہ دنیا کے اکثر لوگ ہیں جو اپنی زبان سے اقرار کرتے ہیں کہ ہم خدا کو مانتے ہیں کوئی پرمیشر کہتا ہے کوئی گاڈ کہتا ہے کوئی اور نام رکھتا ہے۔ مگر جب عملی پہلو سے ان کے اس ایمان اور اقرار کا امتحان لیا جاوے اور دیکھا جاوے تو کہنا پڑے گا کہ وہ نرا دعویٰ ہے جس کے ساتھ عملی شہادت کوئی نہیں۔

انسان کی فطرت میں یہ امر واقعہ ہے کہ وہ جس چیز پر یقین لاتا ہے۔ اس کے نقصان سے بچنے اور اس کے منافع کو لینا چاہتا ہے۔ دیکھو سنکھیا ایک زہر ہے اور انسان جبکہ اس بات کا علم رکھتا ہے کہ اس کی ایک رتی بھی ہلاک کرنے کو کافی ہے تو کبھی وہ اس کو کھانے کے لئے دلیری نہیں کرتا اس لئے کہ وہ جانتا ہے اس کا کھانا ہلاک ہونا ہے۔ پھر کیوں وہ خدا تعالیٰ کو مان کر ان نتائج کو پیدا نہیں کرتا جو ایمان باللہ کے ہیں۔ اگر سنکھیا کے برابر بھی اللہ تعالیٰ پر ایمان ہو تو اس کے جذبات اور جوشوں پر موت وارد ہو جائے مگر نہیں یہ کہنا پڑے گا کہ نرا قول ہی قول ہے۔ ایمان کو یقین کا رنگ نہیں دیا گیا ہے۔ یہ اپنے نفس کو دھوکا دیتا ہے اور دھوکا کھاتا ہے جو کہتا ہے کہ میں خدا کو مانتا ہوں۔

پس پہلا فرض انسان کا یہ ہے کہ وہ اپنے ایمان کو درست کرے جو وہ اللہ تعالیٰ پر رکھتا ہے یعنی اسکو اپنے اعمال سے ثابت کر دکھائے کہ کوئی فعل ایسا اس سے سرزد نہ ہو جو اللہ تعالیٰ کی شان اور اس کے احکام کے خلاف ہو۔"

(الحکم ۱۰ رجنوری ۱۹۰۳ء)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۴ رجولائی (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ ۴ جولائی کی اطلاع مظہر ہے کہ مورخہ ۳ جولائی کی شام کو چار پانچ ڈاکٹر (جنہیں ماہر سرجن اور فزیشن شامل تھے) حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی قیامگاہ (۲۳ ریس کورس روڈ) پر جمع ہوئے۔ انہوں نے ایک روز قبل لئے گئے ایکسرے وغیرہ دیکھے اور باہم مشورہ سے علاج تجویز کیا۔ ابھی بعض ٹیسٹوں کا نتیجہ آنے والا ہے۔ تاہم خیال ہے کہ فی الحال اپریشن کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب اور ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب اور ڈاکٹر وحید صاحب جو مسعود صاحب کے نائب ہیں اور میجر محمود صاحب جو چھاؤنی میں سرجن ہیں قریباً روزانہ آ کر حضرت میاں صاحب کو دیکھتے ہیں اور ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب تو روزانہ دونوں وقت آتے ہیں۔ یہ سب اپنی اپنی لائن میں قابل بھی ہیں اور مخلص بھی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے آمین

پیشاب میں سوزش اب کم ہے اور گھبراہٹ میں بھی کمی ہے مگر کمزوری کافی ہے اونچی آواز سے بولنا مشکل ہوتا ہے۔ گزشتہ رات زیادہ دفعہ پیشاب کے لئے اٹھنا پڑا اس لئے کمزوری کچھ زیادہ ہو گئی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

حضرت سیدہ ام وسیم صاحبہ ربوہ واپس تشریف لے آئیں

ربوہ ۶ رجولائی۔ حضرت سیدہ ام وسیم صاحبہ لاہور سے ربوہ واپس تشریف لے آئی ہیں۔ ایکسرے لینے کے بعد ڈاکٹروں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ ہڈی جڑ گئی ہے لیکن بازو میں درد بدستور ہے احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ جولائی ۶۳ء

اسلامی کردار

اگرچہ سیدنا حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے مبعوث ہوئے تھے کیونکہ فریسی اور یہودی فقیہہ شریعت کے قشر سے تو چمٹے ہوئے تھے مگر شریعت کے مغز سے عاری ہو چکے تھے اور وہ اتنے سنگ دل ہو چکے تھے کہ عوام پر ظلم وستم ڈھانا ان کا روز مرہ کا اصول بن چکا تھا۔ مختلف فرقے باہم جنگ وجدل میں مصروف رہتے تھے حکومت کی نعمت ان کے ہاتھ سے جا چکی تھی اور ان پر رومی مسلط ہو گئے تھے۔ یہ دراصل ان کی بدعنوانیوں کی سزا تھی۔

یہ حالت تھی کہ سیدنا حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام ان میں مبعوث ہوئے تاکہ صحیح معنوں میں شریعت موسوی کا اجرا کریں اس لئے آپ نے تدریجاً بنی اسرائیل کی عادات کے علی الرغم متضاد تعلیم دینی شروع کی اور جس طرح کہتے ہیں کہ لوہا لوہے کو کاٹتا ہے آپ نے بنی اسرائیل کی سنگ دلی کا علاج نرم دلی کی تعلیمات سے کرنا چاہا۔ چنانچہ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ آپ کے حواریوں نے بجائے اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کے دشمن کا مقابلہ نہ کرنا اختیار کیا جس کا اس زمانے میں بہت اچھا اثر پڑا۔

اگرچہ بعد میں عیسائیوں نے شریعت موسوی کو بالکل ترک کر دیا جو ایک بھاری غلطی تھی لیکن شروع شروع میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے موسوی شریعت کے اندر رہ کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کی۔ بعد میں عیسائیوں نے شریعت سے الگ ہو کر نرم روی کا ایک فلسفہ تشوونما دے لیا اور اس میں اتنا غلو کیا کہ انہوں نے رہبانیت اختیار کر لی۔ عیسائیوں میں بھی بودھوں کی طرح تارک الدنیا مرد اور عورتیں پیدا ہو گئیں جو سب کچھ تیاگ کر دن رات صرف عبادت میں مشغول رہنے لگے۔

اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ازمنہ وسطیٰ میں جب یورپ میں احیاء علوم کی تحریک اٹھی تو ایک طرف تو عام فکر وغور کرنے والے لوگ مسیحیت کے ترک دنیا کے اصولوں کے منکر ہو گئے اور اس کو دنیوی ترقی کے لئے ایک بڑی رکاوٹ سمجھنے لگے۔ ساتھ ہی خود عیسائیوں کے اندر بہت سے ایسے فرقے پیدا ہو گئے جو دن رات آپس میں خانہ جنگی میں معروف رہنے لگے۔ اس دوران میں یورپ پر ایک ایسا وقت بھی آیا کہ مختلف فرقے ہر ملک میں برسر اقتدار آ کر اپنے حریفوں کو مٹانا ضروری سمجھنے لگے ازمنہ وسطیٰ میں عیسائیوں کی خاص کر یورپ میں جو حالت تھی وہ ناگفتہ بہ ہے رومن کیتھولک فرقے نے ہزاروں پروٹسٹنٹوں کو کافر کہہ کر تہ تیغ کر دیا اور اس کے الٹ پروٹسٹنٹوں نے برسر اقتدار آ کر ہزاروں رومن کیتھولک عیسائیوں کا خون بہا دیا۔

یہی حالت تھی جو یورپ میں احیاء علوم کا باعث ہوئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تمام تعلیم یافتہ لوگ مسیحیت سے مایوس ہو گئے اور انہوں نے مادیات کی طرف توجہ کر دی۔ چونکہ عیسائیت کے مروجہ اصول اور طریقے ان کی تسلی وتشفی نہیں کر سکتے تھے۔ انہوں نے یونان اور روما کے قدیم علوم وفنون جو مسلمانوں کے ذریعہ ان تک پہنچے تھے از سر نو حاصل کرنے شروع کر دئے جس نے آخر میں اس الحاد کو جنم دیا جو آج ہم مغربی ممالک میں دیکھ رہے ہیں۔ یہی زمانہ ہے جب یورپ کے علماء نے ہر دینی اتھارٹی کا انکار کر دیا اور اخلاق کیلئے بھی انہوں نے مادیات ہی میں بنیادیں تلاش کرنی شروع کر دیں۔ الغرض خود عیسائیت اگرچہ یورپ میں ایک مشکوک دین بن گئی لیکن یورپین اقوام کے عروج سے عیسائیت نے ایک نیا رنگ اختیار کر لیا پادریوں نے فوج در فوج نکل کر تمام معلوم دنیا کے کناروں پر اپنے مشن قائم کر دئے۔

یہی بات ہے کہ اس زمانے میں عیسائی پادریوں نے قربانیوں کا معیار قائم کر دیا۔ دوسرا فائدہ عیسائیوں کو یہ ہوا کہ یورپ میں سیکولر حکومتیں وجود میں آنے کی وجہ سے ان کی باہمی چپقلش ختم ہو گئی۔ اور عیسائیوں کے ہر فرقے نے دوسرے فرقوں کے ساتھ دست وگریباں ہونے کی بجائے عملاً باہم صلح کر لی اور دنیا کو عیسائی بنانے کے لئے نکل پڑے۔ اگرچہ اس دوران میں عیسائی فرقے خانہ جنگی سے بالکل پاک نہیں رہے تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ انہوں نے زیادہ توجہ غیر عیسائیوں کو عیسائی بنانے کی طرف منعطف کر دی۔ اور تبلیغ واشاعت کے لئے نئے نئے طریقے ایجاد کئے کہ جن کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔

یہ درست ہے کہ موجودہ عیسائیت کی بنیاد سراسر غلط اصولوں پر رکھی گئی ہے تاہم بقول ع

عیب اُو جملہ بگفتی ہنرش نیز بگو

ہم کو اس امر کا اعتراف کرنے سے کوئی بات نہیں روک سکتی کہ عیسائی پادریوں نے عیسائیت کی تبلیغ واشاعت کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا اور نہ کوئی ایسی قربانی ہے جو انہوں نے دی ہو۔ کہنے کو تو آج پاکستان کے مسلمان کہتے ہیں کہ عیسائی پادریوں نے سخت فریب کاریاں اور لالچ کے ذرائع اختیار کر رکھے ہیں اور ہم بھی مانتے ہیں کہ چونکہ عیسائی مشنوں کی پشت پر امریکہ اور یورپ کا بے انتہا مال ودولت ہے اس لئے وہ لالچ سے لوگوں کو عیسائی بناتے ہیں۔ مگر ہمیں اس بات سے بھی انکار کرنے کی جرأت نہیں کہ عیسائی پادری تبلیغ واشاعت کے لئے اس زمانہ میں بھی بڑی بڑی قربانیاں دیتے ہیں اور انہوں نے اپنے مختلف فرقوں کے درمیان ایک ایسا غیر تحریری معاہدہ کر رکھا ہے کہ وہ بجائے خانہ جنگی کے اپنی زیادہ سے زیادہ قوت دوسروں تک عیسائیت کا پیغام پہنچانے میں خرچ کرتے ہیں۔

سچی بات یہ ہے کہ صدیوں کی مشق نے عیسائیوں میں ایک ایسا کردار نشوونما دیدیا ہے کہ آج کا مسلمان ان سے بڑے بڑے سبق سیکھ سکتا ہے۔ ذیل میں ایک حوالہ ملاحظہ ہو ملا واحدی نوائے وقت میں لکھتے ہیں:۔

”دلی میں میرے محلے سے ملی ہوئی عیسائیوں کی بستی تھی۔ میں ساٹھ برس ان کا پڑوسی رہا۔ انہیں آپس میں لڑتے نہیں دیکھا حالانکہ عیسائیوں میں بھی کافی فرقے ہیں۔ کسی قوم کا بھی ایک فرقہ اپنے دوسرے فرقہ سے اس طرح دست وگریباں اور نبرد آزما نہیں ہو جاتا جس طرح مسلمان ہو جاتے ہیں۔ اور یہ مسلمان ہیں کون؟ جن کے آقا وپیشوا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے وفات سے قریب حجۃ الوداع کے خطبہ میں فرمایا تھا کہ مسلمان کا خون مسلمان کا مال اور مسلمان کی آبرو مسلمان کے لئے اسی طرح حرام ہے جس طرح ذی الحجہ کی ۹ تاریخ اور ذی الحجہ کا مہینہ اور مکہ کا شہر محترم ہیں۔“

(صدق جدید $\frac{6}{63}$ ۲۸ ص ۳)

واقعی عیسائی فرقوں کا یہ ایک ایسا کردار ہے جس سے موجودہ مسلمانوں کو بہت سا سبق حاصل ہو سکتا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ عیسائیوں کے مقابلہ میں جہاں تک کردار کا تعلق ہے آج مسلمانوں کی وہی حالت ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وقت یہودیوں کی حالت تھی باوجودیکہ تمام قوت بھی آجکل عیسائی اقوام کے ہاتھوں میں ہے اور دنیاوی لحاظ سے وہی دنیا میں قتل وغارت بھی کر رہے ہیں پھر بھی انفرادی طور پر فی الوقعہ اور زبانی طور پر بین الاقوامی سطح پر رواداری کا پیغام دیتے ہیں آج وہی اقوام پیش پیش ہیں جنکو ہم ملحد اور مشرک قرار دیتے ہیں۔ اس ضمن میں صدق جدید کا نوٹ آنجہانی پوپ جان کے متعلق ملاحظہ ہو جو چند ہی روز ہوئے رحلت کر گئے ہیں:۔

”پاپائے روم مسیحی عقیدہ میں نہ صرف خلیفۃ المسیح ہوتے ہیں بلکہ امام معصوم اور مطاع مطلق کا مرتبہ بھی رکھتے ہیں۔ ان کا ہر فرمان دنیا کے $\frac{1}{2}$۴۲ کروڑ کیتھولک مسیحیوں کے حق میں وحی الٰہی کا درجہ رکھتا ہے۔ اس وقت کے پوپ کا نام جان تھا۔ ۸۱ سال کی عمر میں اسی جون کے شروع میں وفات پائی۔ علالت شدیدہ اور مرض الموت کی خبریں روزانہ چھپتی رہیں اور اخبار بینی طبقہ کی یاد میں ابھی تازہ ہوں گی — متوفی اپنی ذات سے بڑے نیک اور رحم دل تھے۔ اور اپنی امن دوستی اور خدا ترسی کے لئے شہرۂ عام پائے ہوئے۔ وفات کے بعد میت کی جو تصویر اخباروں میں آئی وہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ چہرہ پرسکون، بارونق گویا ہونٹوں پر مسکراہٹ۔ غریب گھرانے کے تھے۔ وصیت اپنے خاندان والوں کو یہ کر گئے کہ دنیا اور زرطلبی کے پیچھے اندھا دھند نہ دوڑنا، اپنی مسکینی کی زندگی پر قانع رہنا اور راویوں کے بیان کے مطابق آخری لفظ زبان پر ”میری ماں“! کی پکار تھی — مراد اپنی حقیقی ماں سے بھی ہو سکتی ہے۔ اور مریم صدیقہ سے بھی!!“

(صدق جدید $\frac{6}{62}$ ۲۸ ص ۱)

یہ پوپ وہ لوگ ہیں جو کسی وقت پروٹسٹنٹ فرقوں کے سخت جانی دشمن مانے ہوئے تھے مگر آج یہ حالت ہے کہ اخبارات میں آیا ہے کہ خود پروٹسٹنٹوں کو آپ کی وفات پر بڑا افسوس ہوا ہے۔

ہمارا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ خود مسلمانوں میں ایسے کردار کے لوگ نایاب ہیں — نہیں — بلکہ ہمارا مطلب صرف یہ

(باقی صفحہ ۶ پر)

پیرز سائیکلوپیڈیا میں اسلام کے متعلق بعض غلط بیانیاں

جماعت احمدیہ کے مبلغ مقیم سنگاپور کا پیرز سائیکلوپیڈیا کے ایڈیٹر کے نام مکتوب

جماعت احمدیہ کے مبلغین کی اسلامی خدمات کا ایک اہم حصہ یہ ہے کہ دنیا کے جس حصہ میں بھی اسلام کے متعلق کسی غلط بیانی سے کام لیا جاتا ہے دلائل کے ساتھ اس کی تردید کرتے ہیں اور اسلام کے متعلق پیدا شدہ غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں جماعت احمدیہ کے مبلغ مقیم سنگاپور الحاج مولانا محمد صدیق صاحب کو یہ علم ہوا کہ پیرز سائیکلوپیڈیا میں اسلام کے متعلق بعض غلط بیانوں سے کام لیا گیا ہے تو آپ نے اس کے ایڈیٹر کے نام ایک خط لکھا جس میں ان غلط بیانیوں کی تردید کر دی گئی تھی۔ اس خط کا ترجمہ افادہ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

بخدمت ایڈیٹر صاحب پیرز سائیکلوپیڈیا
ہرٹفورڈ شائر انگلینڈ

گزشتہ ایام میں مجھے یہاں سنگاپور میں آپ کے مشہور سائیکلوپیڈیا جو لاکھوں کی تعداد میں شائع ہوتا ہے کا سیکنڈ ایڈیشن دیکھنے کا اتفاق ہوا اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ کتاب ٹھوس معلومات سے پُر ہے اور ہر فیملی گھر میں اس کا ایک نسخہ ہونا چاہیئے لیکن اس میں تاریخی اور مذہبی لحاظ سے بعض باتیں ایسے غلط طور پر بیان ہوئی ہیں اور صریح طور پر حقیقت کے خلاف لکھی گئی ہیں کہ آپ کی یہ کتاب پڑھنے والے ان سے نہ صرف غلط اور بُرا اثر لیں گے اور خلاف واقعہ معلومات حاصل کریں گے بلکہ اگر ان کی تصحیح نہ کی گئی۔ تو وہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو شدید طور پر مجروح کرنے کا موجب ہونگی۔

اس کتاب میں دنیا کے تاریخی اور مذہبی واقعات مرتب کرنے والے مؤلف نے اپنے سیکشن میں دانستہ یا نادانستہ طور پر مندرجہ ذیل غلط بیانیاں کیں ہیں۔

(۱) ۶۱۶ عیسوی میں (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے یہ دعوے کیا کہ دنیا میں صرف اور صرف وہی خدا کے سچے رسول ہیں۔

(۲) ۶۲۸ عیسوی میں محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نے دنیا کے تمام بادشاہوں کو خطوط لکھ کر بزور مطالبہ کیا کہ وہ اسلام کے پیشکردہ صرف ایک خدا پر ایمان لا کر اس کی پرستش کریں

(۳) ان کے بعد ان کے خلیفہ ابوبکر (رضی اللہ عنہ) نے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی خواہش کے پیش نظر عرب فوجوں کو تمام دنیا کے لوگوں کو اسلام قبول کرنے پر مجبور کرنے کے لئے عرب کے باہر دوسرے ملکوں میں بھیجا اور ۶۶۹ عیسوی میں عربوں نے اسکندریہ فتح کرکے اس کی مشہور و مفید لائبریری جلا کر خاک کر دی۔

میرے خیال میں اسلام کے متعلق معمولی سے معمولی واقفیت اور معلومات رکھنے والا شخص بھی اس حقیقت کا اقرار کرے گا کہ حضور

نبی کریم محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی تمام زندگی میں ایک مرتبہ بھی یہ دعوے نہیں کیا کہ دنیا میں صرف آپ ہی دنیا کے سچے رسول ہیں بلکہ

اس کے برعکس حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے دیگر سابقہ انبیاء علیہم السلام کا سچا ہونا تسلیم کرنے کے علاوہ ان سب کا واحد مثیل اور مکمل مظہر ہونے کا بھی دعوے فرمایا ہے۔ اور یہ اعلان فرمایا ہے کہ دنیا کی ہر قوم میں سچے نبی آتے رہے ہیں۔

اس کے علاوہ قرآن کریم اول سے آخر تک انبیاء سابقین کے ذکر سے بھرا پڑا ہے اور اس کی کئی سورتوں میں انبیاء سابقین اور ان کی قوموں کی تاریخ اور ان کی زندگی کے حالات تفصیل سے موجود ہیں۔ بلکہ بعض انبیاء سابقین کے خلاف ان کے مخالفین کی طرف سے عائد کردہ جھوٹے الزامات کی تردید کرکے ان کی سچائی اور معصومیت ثابت کی گئی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ولقد بعثنا فی کل
امۃ رسولاً ان اعبدوا اللہ
واجتنبوا الطاغوت۔

کہ ہم نے ہر قوم میں کوئی نہ کوئی رسول یہ حکم دے کر بھیجا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی عبادت کیا کرو اور حد سے بڑھنے والے سرکش سے کنارہ کش رہو۔

(سورۃ النحل آیت ۳۶) اسی طرح فرماتا ہے

انا اوحینا الیک کما اوحینا
الی ابراھیم واسمٰعیل
واسحاق ویعقوب والاسباط
وعیسی وایوب ویونس و
ھارون واتینا داؤد
زبورا۔

کہ اے محمد ہم نے تیری طرف اسی طرح وحی کی ہے جس طرح ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کے خاندان اور عیسےٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان پر وحی کی تھی۔ اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی تھی۔

(سورۃ نساء آیت ۱۶۴)

دوسری بات جو حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کی گئی ہے۔ وہ بھی صحیح نہیں ہے کہ گویا آپ نے دنیا کے بادشاہوں سے خطوط کے ذریعہ بزور مطالبہ کیا کہ وہ اسلام کے خدا پر ایمان لائیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اصل خطوط شائع شدہ موجود ہیں۔ ان سے صرف یہی معلوم ہوتا ہے کہ بطور ایک مرسل من اللہ آپ نے بغیر کسی دھمکی وغیرہ کے ان بادشاہوں کو صرف ایک خدا پر ایمان لانے اور اس کے احکام کی پیروی کرنے کی دعوت دے کر حق تبلیغ ادا فرمایا۔ اصل خط دیکھے جا سکتے ہیں۔ میں طوالت کے ڈر سے یہاں درج نہیں کرتا خطوط اسلام کی ہر بڑی تاریخ کی کتاب میں

ایک مبارک تحریک

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ہر درد مند دل رکھنے والا مخلص احمدی اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور اسلام کے غلبہ کیلئے شب و روز دعائیں کرتا ہے کیونکہ اسلام کو عالم بے بسی میں دیکھ کر اس کا دل کڑھتا ہے اور خون کے آنسو روتا ہے۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی اصل غرض یہی ہے کہ اسلام کو پھر سے دنیا میں غالب کرنا۔ اس مقصد عظیم کو قریب تر لانے اور اس سلسلہ میں خدا تعالےٰ کی دی ہوئی فتح کی بشارتوں کو جلد تر پورا ہوتے دیکھنے کے لئے حضرت رسول اکرم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر کثرت کے ساتھ درود بھیجنا بہت ضروری اور مفید ہے۔

اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور دوبارہ غلبہ کے ساتھ حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے وجود باجود کا گہرا تعلق ہے اور حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے بھی ہر مخلص احمدی دعائیں کر رہا ہے مگر ان دعاؤں کو باقاعدگی کے ساتھ جاری رکھنے کے لئے یہ امر ضروری ہے کہ مخلصین جماعت میں سے کم از کم تین ہزار دوست یہ عہد کریں کہ وہ اسلام کے غلبہ اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی کامل و عاجل شفایابی کی دعاؤں اور بالالتزام نماز تہجد کے ساتھ انشاء اللہ مسلسل ایک ماہ تک تین سو مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھتے رہیں گے۔ یہ مہینہ یکم اگست سے شروع ہو کر ۳۱ اگست تک جاری رہے گا۔

علاقائی امراء سے درخواست ہے کہ وہ اس بابرکت تحریک میں شمولیت کے لئے اجتماعی طور پر اور فرداً فرداً مخلصین جماعت کو تحریک فرما دیں اور ان احباب کے اسماء گرامی سے دفتر صدر، صدر انجمن احمدیہ کو یکم اگست سے پہلے پہلے مطلع فرما دیں جو اس مبارک تحریک میں حصہ لینے کا عہد کریں جزاھم اللہ احسن الجزاء

قادیان اور ربوہ کے دوستوں کو اس تحریک میں بالخصوص کثرت سے شامل ہونا چاہیئے۔

خاکسار، مرزا ناصر احمد صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

موجود ہیں۔

اسی طرح حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق آپ کی کتاب کا یہ امپریشن دینا بھی محض غلط بیانی ہے کہ آپ عرب مسلمانوں کو بیرونی ممالک کو اسلامی حکومت کے ماتحت کرنے کی غرض سے تیار کر کے اپنی قیادت میں بیرونی ممالک کی طرف لے گئے۔ آج غیر مسلم مورخ بھی اعلانیہ اس حقیقت کا اقرار کرتے ہیں کہ عرب مسلمانوں نے اپنے زمانہ میں کسی قوم یا ملک پر بھی خود بخود بلا وجہ پہلے حملہ نہیں کیا اور جس قدر لڑائیاں بھی انہیں لڑنی پڑیں وہ سب کی سب دفاعی تھیں۔ اگر آپ کے نزدیک عربوں نے اس زمانے میں کسی ملک پر جابرانہ اور جارحانہ حملہ کیا ہو تو مجھے حوالہ ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

ہاں یہ بے شک صحیح ہے کہ عرب مسلمانوں نے بطور مبلغ اور تاجر ساری دنیا میں پھیل کر اسلام کا مقدس پیغام پہنچایا اور دنیا کے کونے کونے کو اس نور سے منور کیا۔

آخری امر کے متعلق عرض ہے کہ اس الزام میں بھی کوئی سچائی یا حقیقت نہیں ہے کہ عرب مسلمانوں نے سکندریہ فتح کر کے سکندریہ کی مشہور پرانی لائبریری خلیفہ عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے حکم سے جلا کر راکھ کر دی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ اسے تباہ کرنے والے مسلمان نہیں بلکہ خود عیسائی بادشاہ تھے پرنسٹن یونیورسٹی کے پروفیسر حِٹی جو کہ تاریخ عرب پر ایک مسلم شخصیت تسلیم کئے جاتے ہیں اپنی کتاب ہسٹری آف دی عرب صفحہ ۱۱۶ پر اسکندریہ لائبریری کے متعلق لکھتے ہیں:۔

"This story that by the order of Calif Omar, Amr for six long months fed the numerous furnaces of the city with the volumes of the Alexandrian Library is one of those tales that make good fiction but bad history. The great ptolemaic library was burnt as early as 48 B.C. by Julius Caesar. A later one referred to as the daughter library was destroyed about A.D. 389 as a result of edict by the Emperor Theodosius. At the time of the Arabs, therefore, no library of any importance existed in Alexandria, and no contemporary writer ever brought the charge against Amr or Omar. Abdul-Latif Albaghdadi who died as late as A.H. 629 (1231) seems to hav have been the first to relate the tale. Why he did it we do not know. However, his version was copied and amplified by later authors."

P. 116.

یعنی یہ الزام کہ حضرت عمرؓ کے حکم سے حضرت عمرو ابن العاص چھ ماہ تک اسکندریہ شہر کی مشہور لائبریری کی کتابیں جلا جلا کر شہر کے حماموں کے تنور گرم رکھتے رہے ان خودساختہ حکایات میں سے ایک حکایت ہے جو کہ صحیح تاریخ نہیں بلکہ صرف فرضی کہانیاں اور حکایات ہی کہلا سکتی ہیں۔ درحقیقت یہ تاریخی لائبریری ۴۸ قبل مسیح میں جولیس سیزر نے جلائی تھی اور اس کے بعد شہر کی ایک اور لائبریری جو کہ اصل کے مقابل پر صرف ایک بیٹی کی حیثیت رکھتی تھی ۳۸۹ عیسوی میں شاہنشاہ Theodosius کے حکم سے جلا دی گئی تھی اور عربوں کے سکندریہ میں داخلہ کے وقت وہاں بالکل کوئی قابلِ ذکر لائبریری موجود نہ تھی اور اس وقت کے تاریخ دانوں میں سے کسی نے اس خودساختہ واقعہ کا ذکر نہیں کیا۔ عبداللطیف البغدادی جو کہ ۶۲۹ عیسوی میں فوت ہوئے وہ یہ کہانی سنانے والے پہلے مصنف یا مورخ ہیں اور ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے کیوں اور کہاں سے اس کا ذکر کیا ہے۔ تاہم بعد میں آنے والے مورخین نے انہیں کے حوالے سے اس حکایت کو آگے مزید حاشیہ آرائی کر کے پیش کیا ہے۔"

حقیقت یہ ہے کہ اگر اسکندریہ کی وہ مشہور پرانی لائبریری عربوں نے ہی تباہ کی ہوتی تو اس وقت کی عیسائی دنیا میں ایک شور اور تہلکہ مچ جاتا اور عیسائی مورخین یا دیگر مصنفین ایسے اہم واقعہ کا ذکر ضرور کرتے لیکن یہ عجیب بات ہے کہ اس مزعومہ واقعہ کا ذکر صرف اور صرف ایک ہی ایسا مورخ کرتا ہے جو کہ فتح اسکندریہ کے تقریباً ۶۰۰ سال بعد پیدا ہوا اور جس زمانہ کی طرف یہ واقعہ منسوب کیا جاتا ہے خود اسی زمانہ کا کوئی مورخ اس کی طرف اشارۃً تک بھی نہیں کرتا حالانکہ اسکندریہ اس وقت عیسائیوں کا مرکز تھا۔ اور مسلمانوں کی طرف سے عیسائیوں کو پوری پوری آزادی تھی۔

پس ان حالات میں ایک حقیقت بین نظر رکھنے والے انسان کے لئے یہ معلوم کرنا مشکل نہیں ہے کہ اسکندریہ کی لائبریری تباہ کرنے یا جلانے کو حضرت عمرؓ یا حضرت عمرو بن العاص کی طرف منسوب کرنے کا مزعومہ واقعہ محض فرضی محض من گھڑت اور اسلام کے کسی اہم اندرونی یا بیرونی دشمن کی اڑائی ہوئی خبر ہے جس کا تاریخی ثبوت کوئی نہیں اگر آپ کوئی تاریخی ثبوت پیش کر سکیں تو خاکسار ممنون ہوگا۔

بالآخر مذکورہ بالا حقائق کے پیشِ نظر خاکسار سچائی کے نام پر آپ سے اپیل کرتا ہے کہ آپ اپنی کتاب کے نئے ایڈیشن میں ضرور ان امور کی پوری طرح سے اصلاح اور گزشتہ فروگذاشت کی معذرت فرمائیں اس قسم کے تاریخی واقعات جن کا مذہب سے بھی تعلق ہو خصوصی طور پر صحیح صحیح اور غیر متعصبانہ جذبہ کے ماتحت ریکارڈ ہونے چاہئیں۔ شکریہ۔

خاکسار آپ کا خیرخواہ

الحاج محمد صدیق امرتسری مبلغ جماعت احمدیہ سنگاپور

ضروری اعلان

مکرم ناظر صاحب تجارت وصنعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

جماعت کے منتخب شدہ تاجر اور صنعت کار احباب کا ایک اجلاس زیر صدارت صدر محترم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوا۔ اس میں ان احباب کے مشورہ سے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو ۸ احباب پر مشتمل ہے۔ اس میں تجارت وصنعت دونوں کے ماہر شامل ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ کاروباری احباب کا ایک دوسرے سے تعاون کرایا جائے۔ ان میں تعاون پیدا کیا جائے اور دوسرے تجارتی اداروں میں احمدی تاجر اور صنعت کاروں کا وقار قائم کرنے کے لئے منظم جدوجہد کی جا سکے۔ اس طرح تمام متعلقہ احباب کو یہ علم بھی ہوتا رہے گا کہ کون کون سے احباب کی کون کون سی تجارت اور صنعت ہے

ان مقاصد کی تکمیل کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تمام احباب خواہ وہ بڑے بڑے تاجر اور صناع ہوں یا معمولی تجارت اور صنعت کا کاروبار کرتے ہوں۔ مہربانی فرما کر اپنا پورا پتہ۔ اپنا کاروباری نام یا فرم کا نام اور کاروبار کی تفصیل سے مطلع فرما دیں۔ یہ امر بھی زیر غور ہے کہ ایک گائیڈ یعنی معلوماتی کتابچہ شائع کیا جائے تاکہ اس کے ذریعہ احباب آپس میں تعاون کرتے ہوئے اپنے اپنے کاروبار کو فروغ دے سکیں۔ یہ اطلاع ۲۱/۷/۶۳ تک مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دی جائے۔

ناظر تجارت وصنعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

شکریہ اور درخواستِ دعا

جماعتِ احمدیہ دوالمیال کے ایک مخلص نوجوان مکرم ملک محمد احمد صاحب ابن صوبیدار میجر راج ولی صاحب مرحوم نے جو آجکل انگلینڈ میں مقیم ہیں مبلغ ۱۶۰۰/- روپے برائے لاؤڈ سپیکر بھجوائے ہیں۔ چنانچہ ان کے ماموں صوبیدار میجر محمد خان صاحب پنشنر نے لاؤڈ سپیکر خرید کر مسجد احمدیہ دوالمیال میں نصب کر دیا ہے۔ جماعتِ احمدیہ دوالمیال اس مخلص نوجوان کا شکریہ ادا کرتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو دین و دنیا میں اعلےٰ ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

خاکسار محمد اکبر افضل مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چکوال ضلع جہلم

تحریک جدید کے تیسرے مطالبہ کی تعمیل میں

اسلام کے دفاع میں شاندار لٹریچر کی تیاری

وکالت تبشیر کی تازہ مہم خاص توجہ کی مستحق ہے

مکرم الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی جاری فرمودہ تحریک جدید کا تیسرا مطالبہ دیگر مطالبات کی طرح سمندر کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف ہے۔ پیشتر اس کے کہ ہم اس مطالبہ کی تفصیل میں جائیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا اصل ارشاد آپ کے سامنے رکھتے ہیں۔ فرمایا:۔

"جماعت سے قربانی کا تیسرا مطالبہ میں یہ کرتا ہوں کہ جو لٹریچر ہمارے خلاف شائع ہو رہا ہے اس کا جواب دیا جائے اور اپنا نقطہ نگاہ احسن طور پر لوگوں تک پہنچایا جائے اور وہ روکیں جو ہماری ترقی کی راہ میں پیدا کی جا رہی ہیں۔ انہیں دور کیا جائے اس کے لئے بھی خاص نظام کی ضرورت ہے۔ آدمیوں کی ضرورت ہے اور کام کرنے کے طریقوں کی ضرورت ہے۔"

اس مطالبہ کو پورا کرنے کے لئے دو قسم کی تدابیر اختیار کرنا از بس ضروری تھا۔ ایک قلیل المیعاد یعنی فوری اور دوسری طویل المیعاد فوری تدابیر کے سلسلہ میں اخبارات رسائل۔ دو ورقوں اور اشتہاروں کا سلسلہ جاری رہا۔ دنیا کے سامنے حق و صداقت کا پیغام پہنچایا جاتا رہا۔ اس مطالبہ کے ضمن میں جس محکم نظام اور مخلص فدائیوں کی ضرورت تھی۔ وہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت امام جماعت احمدیہ کو مہیا فرما دی۔ اور اگرچہ وہ کمیت کے لحاظ سے آٹے میں نمک کی حیثیت بھی نہ رکھتی تھی لیکن نتائج کے اعتبار سے دنیا نے دیکھ لیا کہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بھی زیادہ مضبوط بنیادوں پر قائم ہو گئی دوسری طرف جب طویل المیعاد تدابیر کے نتائج کو دیکھتے ہیں تو ہمارے ایمانوں میں اور ترقی ہوتی ہے اور دل حمد و ثنا سے بھر جاتا ہے۔

ہمارے مقدس امام کی زیر قیادت تحریک جدید کے نظام میں وکالت تبشیر کا قیام دو قسم کا بنیادی اور مستقل نوعیت کا لٹریچر پیدا کرنے کا موجب ہوا۔ جس کا خلاصہ درج ذیل ہے

تفسیر و تراجم قرآن مجید

دنیا کی بیس مشہور زبانوں میں قرآن مجید کا ترجمہ کلی طور پر یا جزوی طور پر کرایا جا چکا ہے اور انگریزی زبان میں تو مکمل تفسیر القرآن اشاعت پذیر ہو چکی ہے۔ جن چودہ زبانوں میں مکمل ہو چکا ہے۔ وہ یہ ہیں:۔

انگریزی۔ جرمنی۔ ولندیزی۔ سواحیلی۔ روسی۔ ہسپانوی۔ فرانسیسی۔ ملائی انڈونیشین۔ پرتگالی اطالوی۔ گورمکھی۔ کوکویو۔ کسطامبہ۔ لوگنڈا۔

اول الذکر چار زبانوں کے تراجم دیدہ زیب کتابی صورت میں شائع کئے جا چکے ہیں

تراجم کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام و دیگر لٹریچر

اس زمانہ میں اسلام پر جس قدر فلسفیانہ طرق سے اعتراض کئے جا رہے تھے۔ ان کا تقاضا یہی تھا کہ انہی کے مناسب حال ایک جدید علم کلام کے ذریعہ مخالفین اسلام کا مقابلہ کیا جاتا۔ چنانچہ وہ علم کلام اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لٹریچر میں ایک چشمہ رواں کی طرح جاری فرما دیا جس کی روانی اور تاثیر کا اعتراف مولانا ابو الکلام آزاد نے اپنے اخبار وکیل جون ۱۹۰۸ء میں یوں فرمایا:۔

"اس لٹریچر کی قدر و عظمت جبکہ وہ اپنا کام پورا کر چکا ہے ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے۔ اس مدافعت نے نہ صرف عیسائیت کے اس ابتدائی اثر کے پرخچے اڑا دیئے جو سلطنت کے سایہ میں ہونے کی وجہ سے حقیقتاً اس کی جان تھا۔ بلکہ خود عیسائیت کا طلسم دھواں ہو کر اڑنے لگا"

تاثیر اور روانی کا یہی رنگ حضرت سلطان القلم علیہ السلام کے خلفاء کے لٹریچر میں بھی پایا جاتا ہے اس لئے تحریک جدید کا ایک معروف شعبہ یعنی وکالت تبشیر اور تحریک جدید کے مبشرین کوشاں ہیں کہ اس روحانی خزانہ کو انگریزی اور دیگر زبانوں میں ڈھال کر ہر ملک اور قوم میں تقسیم کیا جائے اس پاکیزہ مقصد کی خاطر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء کی جن تصانیف کا انگریزی ترجمہ شائع کرایا ہے وہ درج ذیل ہیں

اسلامی اصول کی فلاسفی۔ الوصیت۔ مسیح ہندوستان میں چشمہ مسیحی۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ کشتی نوح کا حصہ تعلیم۔ اسکے علاوہ جزوی طور بعض دیگر کتب بھی تیار ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی معرکۃ الآراء تصنیف "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" ۱۹۲۴ء سے اور دیباچہ تفسیر القرآن (انگریزی) دس بارہ سال سے انگلستان اور دیگر انگریزی خواں ممالک میں اسلام کی صحیح ترجمانی کر رہے ہیں

وکالت تبشیر کی حالیہ مساعی:۔

حال ہی میں تحریک جدید کے شعبہ تبشیر نے اپنی ایک رپورٹ میں ظاہر کیا ہے کہ ۱۹۶۲ء میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی سترہ کتب تراسی ہزار کی تعداد میں شائع ہوئیں۔ ان کے علاوہ ہمارے مبشرین کے زیر نگرانی مختلف زبانوں میں اسلام کی مستقل ترجمانی کرنے والے اکیس رسالے اکناف عالم میں شائع کئے جا رہے ہیں لٹریچر کی اس مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے بجٹ تحریک جدید ۶۴-۱۹۶۳ء میں پچانوے ہزار (۹۵۰۰۰) روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے وما توفیقنا الا باللہ

یہ سارا انقلاب آفرین لٹریچر تحریک جدید کے تیسرے مطالبہ کی ارتقائی صورت ہے جو اگرچہ مقدار کے لحاظ سے آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں لیکن نتائج کے اعتبار سے بقول مولانا ابو الکلام آزاد "عیسائیت کا طلسم دھواں بنا کر اڑا دینے والا ہے" یہی وجہ ہے کہ مذہبی دنیا میں اب یورپ کا طلسم ٹوٹ چکا ہے اور اسلام کے بارے میں اہل یورپ کے افکار و خیالات میں ایک انقلاب رونما ہو چکا ہے کجا وہ انیسویں صدی کا پر آشوب زمانہ کہ اہل یورپ کی نظر میں اسلام اور بانی اسلام علیہ التحیۃ والسلام نعوذ باللہ ان کے ہزاروں اعتراضات کا نشانہ تھے اور کجا اب یہ حالت کہ برنارڈ شا جیسا مشہور و معروف یورپین مصنف اپنی دوربین نگاہوں سے یورپ کے اسلامی ہونے کا آغاز دیکھ رہا ہے وہ اپنے ایک مضمون میں رقم طراز ہے:۔

"اب یورپ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مذہب کے اصولوں کو سمجھنے لگا ہے اور آئندہ صدی میں یورپ اس بات کو اور زیادہ تسلیم کرے گا کہ اسلام کے اصول اس کی الجھنوں کو حل کر سکتے ہیں۔ میری پیشگوئی کو ان کو حقائق ماتحت سمجھنا چاہیئے۔ موجودہ وقت میں بھی میری قوم کے اور یورپ کے لوگ اسلام کو اختیار کر چکے ہیں اور کہا جا سکتا ہے کہ یورپ کے اسلامی بننے کا آغاز ہو چکا ہے"

ہالینڈ کا ایک کثیر الاشاعت اخبار اپنی ۲۰ ستمبر ۱۹۵۸ء کی اشاعت میں لکھتا ہے:۔

"اس میں کوئی شک نہیں کہ گزشتہ گیارہ بارہ سال کے عرصہ میں یورپ نے بہت بڑی تعداد میں اسلام کو عملاً قبول نہیں کیا مگر یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ اس عرصہ میں جماعت احمدیہ کی کوششوں سے ایک بھاری تعداد اسلام سے ہمدردی رکھنے والوں کی ضرور پیدا ہو گئی ہے جو بہت ہی خوشگوار اور امید افزا ہے"

پھر اسی ملک میں ایک مرتبہ پانچ اخبارات نے زیر عنوان "اسلامی ہلال یورپ کے افق پر" سوالیہ نشان دے کر لکھا:۔

"یورپ کا نوجوان طبقہ عیسائیت سے کچھ بیزار ہو رہا ہے اور اس کے نتیجہ میں وہ کسی بھی دوسری چیز کو قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے دوسری طرف اسلام یورپ میں اتحاد کا علم لئے ہوئے ہے اور یہ نوجوان ادھر مائل ہو رہا ہے۔ اس بہاؤ کو روکنے کے لئے اور اس تبلیغ کے اثرات کو ختم کرنے کے لئے جس کا سب سے طاقتور انجمن جماعت احمدیہ ہے۔ ہمیں ان کی راہ میں ایک مضبوط ستون گاڑنا ہو گا۔"

خلاصہ کلام یہ کہ تحریک جدید کا تیسرا مطالبہ یعنی مخالفین کے لٹریچر کا جواب ارتقائی منازل طے کرتا ہوا ایسے دور میں پہنچ چکا ہے کہ وہ بڑے ایمان افروز اور شاندار نتائج ظاہر کرنے کے ساتھ مخلصین جماعت پر پہلے سے کہیں زیادہ ذمہ داریاں بھی عاید کر رہا ہے ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کے حضور خلوص دل کے ساتھ دست بدعا رہنا چاہیئے کہ بارگاہ ایزدی سے اسے ان اہم ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق سعید نصیب ہو نیز وکالت تبشیر نے الفضل کے ذریعہ انگریزی میں کچھ دسترس رکھنے والے مخلصین جماعت کو جو دعوت عمل دی ہے وہ خاص توجہ کی مستحق ہے اس سلسلہ میں الفضل کے پرچے مورخہ ۲۵ اور ۲۶ جون ۱۹۶۳ء بغور ملاحظہ فرمائے جائیں۔

خاکسار شبیر احمد
وکیل المال اول تحریک جدید

خطبہ نمبر جاری کرانے والے احباب

۱۔ مکرم مولوی محمد حسین صاحب عربی ٹیچر گورنمنٹ سکول چنیوٹ نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے:

احباب جماعت و درویشان قادیان دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر لحاظ سے دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے!

۲۔ محترمہ امۃ القدیر صاحبہ اہلیہ مرزا بشیر احمد صاحب پٹ ورکچاؤنی نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے۔

احباب جماعت و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ہر لحاظ سے دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمائے۔

(مینجر الفضل)

قائدین خدام الاحمدیہ اور ماہانہ رپورٹ

ایک نہایت اہم امر کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرنا چاہتا ہوں۔ آپ کو علم ہوگا کہ ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ اپنی ماہانہ کارگذاری کی رپورٹ ہر ماہ پندرہ تاریخ سے قبل مرکز میں بھجوائے اس غرض کے لئے مرکز نے رپورٹ فارم چھپوا کر تمام مجالس کو بھجوا دئے ہیں اور رپورٹ بروقت بھجوانے کی تاکید کر دی ہے۔ مگر اس کے باوجود کئی مجالس کی طرف سے رپورٹ موصول نہیں ہو رہی جو نہایت تشویشناک ہے۔ لہذا التماس ہے کہ فوری طور پر رپورٹ فارم پُر کر کے مرکز میں بھجوا دیں اور آئندہ باقاعدگی اختیار کریں۔ اگر آپ کے پاس رپورٹ فارم نہ ہو تو رپورٹ سادہ کاغذ پر ہی بھجوا دیں۔ اور دفتر کو مطلع کریں تاکہ فارم بھجوائے جا سکیں۔ امید ہے کہ آپ اس کام میں ہرگز تاخیر نہ ہونے دیں۔ جزاکم اللہ تعالےٰ۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تردید عیسائیت میں نیا ٹریکٹ

مکتبہ الفرقان کی طرف سے چوبیس صفحوں کا ٹریکٹ "موجودہ عیسائیت کا تعارف" نامی شائع ہوا ہے۔ اس میں ثابت کیا گیا ہے۔ کہ اصلی عیسائیت اور موجودہ عیسائیت میں دس موٹے موٹے اختلافات ہیں۔ قابل مطالعہ ٹریکٹ ہے۔ فی سینکڑہ آٹھ روپے اور فی نسخہ بارہ نئے پیسے۔

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ الفرقان ربوہ

ضرورتمند نوجوان فائدہ اٹھائیں

سویڈش پاکستانی انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی۔ جی۔ پی۔ او۔ باکس نمبر ۱۸۷ کراچی

میں داخلہ

۱۔ سیشن ۹/۶۳ سے شروع ہوگا۔ داخلہ قابلیت کی بناء پر ہوگا۔ مقابلہ ڈویژن وار ہوگا فارم درخواست مندرجہ بالا انسٹی ٹیوٹ سے حاصل کریں۔ درخواست ۸/۶۳ تک پہنچنی چاہیئے۔ نیز خاص حالات میں موقع پر بھی دی جا سکتی ہے۔

کورسز الیکٹریکل مکینیکل لکڑی کا کام وغیرہ

معیار۔ میٹرک فرسٹ۔ سیکنڈ ڈویژن۔ سائنس اور ڈرائنگ کے ساتھ

مقام و تاریخ انٹرویو

تاریخ	وقت	مقام
۱۱ جولائی	۷½ بجے صبح	کونسل ہاؤس حیدرآباد میں
۱۲ "	" "	پی۔ پی۔ ڈبلیو۔ ریسٹ ہاؤس خیرپور
۱۵ "	۹ بجے "	سرکٹ ہوس کوئٹہ
۱۷ "	۹ بجے "	پی۔ پی۔ ڈبلیو ریسٹ ہاؤس ملتان
۱۹ "	۷ بجے "	" " " بہاولپور
۲۹ "	۹½ بجے "	سرکٹ ہاؤس پشاور
۳۱ "	۷½ بجے "	کینٹونمنٹ پبلک سکول سیکنڈری راولپنڈی
۲/۸/۶۳	" "	" ہائی سکول پرانی عمارت سرگودھا
۳/۵/۸/۶۳	۸/۱۰ بجے بالترتیب	مسلم ہائی سکول ۲۰ لاہور
۱۲/۸/۶۳	۷ بجے "	مندرجہ بالا انسٹی ٹیوٹ کراچی لنڈھی

(نائب ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میری اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آتی ہے۔ کمزوری زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں مریضہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالرحمان خان سز طوم لائنز۔ نوشہرہ)

۲۔ مکرم صوبیدار محمد عبدالصمد صاحب مردی فاضل ایک لمبے عرصہ سے مریض چلے آرہے ہیں۔ آجکل طبیعت پھر زیادہ خراب ہے بزرگان جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے دعا کی

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے پانچ روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی معہ ان کی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۲۴۱ - مکرم محمد سعید صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا ۱۰ — ۰۰

۲۴۲ - احباب جماعت احمدیہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری بذریعہ مکرم ماسٹر حاکم علی صاحب ۱۵ — ۳۱ — ۱

۲۴۳ - " " حیدرآباد سندھ بذریعہ ملک محمود احمد صاحب ۱۳۴ — ۰۰

۲۴۴ - " " کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبدالرحمٰن صاحب ۱۹۳ — ۱۳

۲۴۵ - مکرم احسان اللہ صاحب احمد آباد اسٹیٹ سندھ ۲۰ — ۰۰

۲۴۶ - لجنہ اماء اللہ کراچی بذریعہ محترمہ ایس اے زینت صاحبہ ۱۰ — ۰۰

۲۴۷ - احباب جماعت احمدیہ راولپنڈی بذریعہ مکرم صوفی رحیم بخش صاحب ۱۸ — ۰۰

۲۴۸ - " " لائلپور بذریعہ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب ۲۲۳ — ۵۰

۲۴۹ - محترمہ کریم بی بی صاحبہ بذریعہ محمد اللہ دتہ صاحب۔ دارالرحمت وسطی ربوہ ۳۲ — ۰۰

۲۵۰ - احباب جماعت احمدیہ دہلی بذریعہ مکرم خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب ۱۰ — ۸۹

۲۵۱ - " " سیالکوٹ شہر بذریعہ مکرم میاں محمد احمد صاحب قمر سنوری ۳۵ — ۵۰

۲۵۲ - " " پشاور بذریعہ مکرم جناب مولا بخش صاحب ۲۳ — ۰۰

۲۵۳ - محترمہ امۃ الودود صاحبہ اہلیہ سید عبدالحی صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ۵ — ۰۰

۲۵۴ - لجنہ اماء اللہ محمد آباد اسٹیٹ سندھ بذریعہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۷ — ۰۰

۲۵۵ - فضل ٹرانسپورٹ پتوکی ضلع لاہور بذریعہ مکرم چوہدری غلام رسول صاحب ۲۴ — ۵۰

۲۶۶ - مکرم احمد دین صاحب کھیوڑہ ضلع جہلم ۱۵ — ۰۰

۲۶۷ - مکرم ڈاکٹر محمد خاں صاحب علی پور ضلع ملتان ۵۴ — ۰۰

۲۵۸ - مکرم عبدالرشید خاں صاحب تاندلیانوالہ ضلع لائلپور ۲۰ — ۰۰

۲۵۹ - مکرم بشیر الحق صاحب ایل پلاٹ چک ۳۰۳ ضلع منٹگمری ۵ — ۰۰

۲۶۰ - مکرم محمد عمر صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ ۵ — ۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان برائے زعماء مجالس انصار اللہ

آپ حضرات سے مخفی نہیں کہ جماعتوں کی استقامت اور ترقی کا دارومدار صحیح تربیت پر ہے روحانی تربیت کیلئے بھی یہی اصول ہے (مصرعہ) جو ہو مفید لینا جو بد ہو اس سے بچنا آپ جملہ اراکین مجالس کی بلکہ گھروں اور بچوں کی بھی نگرانی کریں کہ ہر بالغ مرد باجماعت نماز کا پابند ہو اور عذر شرعی کے بغیر مسجد میں نماز ادا کرتا ہو۔ نیز حقہ نوشی اور سگریٹ وغیرہ لغویات سے پرہیز کرتا ہو۔ آپ تلقین فرماتے رہیں تاکہ اس قسم کی حرکات کرنے والا کوئی فرد نہ ہو۔ بلکہ سب لوگ نماز باجماعت کے پابند ہوں۔ اور جملہ لغویات سے مجتنب رہنے والے ہوں۔ اللہ تعالےٰ مومنوں کی صفات میں فرماتا ہے کہ وہ نمازوں کو باقاعدہ قائم کرتے ہیں اور ہر قسم کی لغو چیز سے بچتے ہیں۔

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہے۔ (محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ پشاور)

۳۔ میرے ابا جان شیخ محمد عبداللہ صاحب کو سانس کی تکلیف رہتی ہے دعا کی درخواست ہے۔ (امۃ اللہ کراچی)

۴۔ میری والدہ صاحبہ محترمہ قریشی بیگم اہلیہ سید عبدالکریم صاحب جو سعود آباد کالونی کی صدر لجنہ اماء اللہ ہیں۔ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ میری والدہ ماجدہ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (حنیفہ قمر بنت سید عبدالکریم صاحب سعود آباد)

۵۔ گورنمنٹ کالج سرگودھا کے احمدی طلباء جو امسال بی۔ اے فرسٹ ایئر کا امتحان دے رہے ہیں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ نیز میرے ماموں اور خالہ نے بھی امسال ربوہ کالج سے بی۔ اے فرسٹ ایئر کے امتحان دئے ہیں۔ ان کے لئے بھی درخواست دعا ہے

(ایس جے محمود قرنی۔ گورنمنٹ کالج سرگودھا)

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بغداد ۵ جولائی۔ عراق کے قائمقام وزیر داخلہ ہاشم جواد اور وزیر خارجہ طالب حسین شبیب کو گولی مار کر ہلاک کرنے کا منصوبہ عین وقت پر ناکام ہو گیا۔ کل حکومت کا تختہ الٹنے کی ناکام کوشش کے دوران باغیوں نے دونوں وزیروں کو رشید یہ فوجی کیمپ کے قریب گرفتار کر لیا تھا۔ اس کیمپ کی فوج نے بغاوت کر دی تھی دونوں وزیروں کو کیمپ میں لے گئے اور انھیں گولی مارنے کا فیصلہ کیا۔ وزیروں کو دیوار کے ساتھ کھڑا کر دیا گیا۔ لیکن فائرنگ سے چند سیکنڈ پہلے حکومت کا ایک وفادار میجر اپنے سپاہیوں کے ہمراہ کیمپ میں داخل ہو گیا اس کے بعد کے ہنگامے میں دونوں وزیر بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے اور بخیریت وزارت خارجہ کے دفتر پہنچ گئے۔ سرکاری فوجوں نے کل ہی بغاوت کو کچل دیا اور بہت سے لوگ گرفتار کر لئے گئے۔ ان سے پوچھ گچھ کے لئے تحقیقاتی کمیشن قائم کر دیا گیا۔

•۔ کراچی ۵ جولائی۔ بھارت کا دفاعی وفد کل ماسکو روانہ ہوگا۔ یہ وفد روسی حکام سے میزائلوں کے حصول کی بات چیت کرے گا۔ روس کے ماہرین بھارتی فوجی افسروں کو میزائل کے استعمال کی تربیت بھی دیں گے۔

•۔ واشنگٹن ۵ جولائی امریکہ کے اٹارنی جنرل مسٹر رابرٹ ایف کینیڈی نے کہا ہے کہ امریکہ میں روسی جاسوسوں کا ایک بہت بڑا جال پھیلا ہوا ہے اور ان کی تخریبی کارروائیوں کی روک تھام کے لئے سخت قسم کے قوانین نافذ کرنے کی ضرورت ہے واضح رہے کہ چار روز قبل واشنگٹن اور نیو یارک میں چار روسی جاسوسوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان میں سے ایک اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ میں ملازم تھا۔

•۔ جانسن ٹاؤن ۵ جولائی برطانوی گیانا کے شہر جارج ٹاؤن میں افریقی اور یورپی باشندوں میں جھڑپوں کی وجہ سے دو افراد ہلاک سات زخمی ہوئے شہر میں کشتی بموں کے دو دھماکے بھی ہوئے

•۔ راولپنڈی۔ ہالینڈ کے برنڈوان لیر فاؤنڈیشن نے مشرقی پاکستان کے طوفان زدگان کی امداد کے لئے ۱۵ ہزار روپے کا چیک بھیجا ہے یہ چیک کراچی میں فاؤنڈیشن کے نمائندے میسرز کردسن کے ذریعے حکومت کو بھیجا گیا ادھر پاکستان میں ملایا کے ہائی کمشنر انچی محمد بن بابا نے کل وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل مسٹر شفقت کو طوفان زدگان کے امدادی فنڈ کے لئے ۳۱ ہزار روپے کا چیک دیا ہے انھوں نے مسٹر شفقت سے ملایا کی حکومت کی طرف سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ مسٹر شفقت نے چیک قبول کرتے ہوئے ملایا حکومت کا شکریہ ادا کیا۔

•۔ لندن ۴ جولائی برطانیہ کے وزیر دفاع پیٹر تھارنی کرافٹ نے کل دارالعوام میں کہا کہ برطانیہ کو ایٹمی ہتھیاروں کے معاملہ میں اپنی آزادی برقرار رکھنی چاہیئے انھوں نے کہا یورپ کے دفاع میں فرانس کو بنیادی حیثیت حاصل ہے اور فرانس سے اختلافات کے باوجود برطانیہ اور فرانس کے تعاون کی اہمیت کو محسوس کرنا چاہیئے

•۔ پشاور ۵ جولائی۔ پشاور یونیورسٹی کے ایک اعلان میں بتایا گیا کہ شعبہ آثار قدیمہ کے طلباء نے مالاکنڈ ایجنسی میں بدھ مت کے دور سے پہلے کی قبروں کا سراغ لگایا ہے ان قبروں میں جو نعشیں برآمد ہوئی ہیں ان کا منہ طلوع آفتاب کی طرف ہے ایک نعش نے تانبے کی بالیاں پہن رکھی ہیں اس سے پہلے اطالیہ کے ماہرین آثار قدیمہ نے سوات میں ایسی قبروں کا پتہ چلایا تھا گزشتہ برس پشاور یونیورسٹی کے طلباء نے مالاکنڈ ایجنسی کے علاقے تھانہ اور چکدرہ میں ایسی قبروں کا سراغ لگانے کے علاوہ دیر میں بھی اس قسم کی قبروں کی دریافت کی ہے حالیہ قبریں تحصیل صوابی ضلع مردان کے مقام پنج پیر سے دریافت ہوئی ہیں اور تھانہ میں جو قبریں تھیں وہ اسلامیہ کالج پشاور کے طلباء نے دریافت کی تھی۔ حالیہ کارروائی کے دوران دس قبروں کا پتہ چلا جو بدھ مت کے دور سے پہلے کی بیان کی جاتی ہیں بدھ مت کے دور سے پہلے نعشوں کو دفن کرنے کے دو طریقے تھے یا تو نعش کو ویسے ہی دفن کر دیا جاتا تھا یا بڑے بڑے برتنوں میں نعشوں کو بند کر کے ان کو زمین میں دبا دیا جاتا تھا اور جو نئی قبریں دریافت ہوئی ہیں ان میں دونوں طریقوں سے دفن کی ہوئی نعشیں ملی ہیں۔ جو نعشیں برتنوں میں ملی ہیں ان کے برتن ایرانی طرز کے ہیں اور خوبصورت طریقوں سے بنائے گئے ہیں۔

•۔ کراچی ۵ جولائی۔ انڈونیشیا کے تجارتی وفد کے قائد مسٹر سپرمان نے کہا ہے کہ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان تجارت کو فروغ دینے اور صنعتوں میں باہمی تعاون کے روشن امکانات ہیں۔ انھوں نے کہا کہ دونوں ملک خصوصاً کپڑے ماہی گیری اور نیلی صنعتوں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں۔ مسٹر سپرمان نے پاکستان کا دورہ مکمل کرنے کے بعد ایک بیان جاری کیا ہے جس میں انھوں نے امید ظاہر کی ہے کہ مستقبل میں دونوں ملکوں کے تجارتی اور اقتصادی تعلقات مضبوط سے مضبوط تر ہو جائیں گے۔

•۔ راولپنڈی۔ ۵ جولائی۔ صدر مملکت نے سرکاری طور پر کیبنٹ سیکرٹری جناب فدا حسن کو پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ کا صدر اور ایڈہاک کمیٹی کا نیا چیئرمین مقرر کیا ہے بورڈ کے سابق صدر جسٹس کارنیلس سے استدعا کی گئی ہے کہ وہ حسب سابق کرکٹ سے متعلق مسائل کے بارے میں اپنے فرائض سرانجام دیتے رہیں۔

سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جناب رشید کو بورڈ کا خزانچی مقرر کیا گیا ہے معلوم ہوا ہے کہ بورڈ کے نئے صدر جناب فدا حسن جلد ہی ایڈہاک کمیٹی کا اجلاس طلب کریں گے

پاکستان ویسٹرن ریلوے — ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور

نوٹس

گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ لاہور میں ریلوے ملازمین کے بیٹوں، پوتوں اور زیر کفالت (بھائیوں) (فوت شدہ اور ریٹائرڈ ملازمین) سے بی کلاس اپرنٹس ٹیکنیک کے داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدواروں کو اپنی درخواستوں کے ہمراہ ذیل کی دستاویزات فراہم کرنا ہوں گی۔

۱۔ اس امر کا ثبوت کہ امیدوار کا باپ دادا یا بھائی ریلوے کا مستقل ملازم ہے/تھا اگر امیدوار ریلوے ملازم بھائی کے زیر کفالت ہے تو اس کا واضح ثبوت اس کا باپ زندہ نہیں ہے اور وہ کلی طور پر بھائی کے زیر کفالت ہے

۲۔ اگر امیدوار کا باپ/دادا۔ ریلوے کی ملازمت میں نہیں تو اس کا واضح ثبوت کہ

(ا)۔ کہ وہ ملازمت سے ڈسپلنری اور اپیل رولز کے تحت ملازمت سے برخواست یا سبکدوش نہیں ہوا تھا۔

(ب) اس نے گریچوئٹی یا سپیشل کنٹری بیوشن پراویڈنٹ فنڈ حاصل کی۔

آسامیاں:۔ ۸۰

وظائف:۔ چار سال کی اپرنٹس شپ کے دوران ذیل کی شرح سے امدادی الاؤنس دیا جائے گا۔ ۱۵/- روپے ۲۵/- روپے ۳۵/- روپے اور ۴۵/- روپے ماہوار۔ پہلے دوسرے تیسرے اور چوتھے سال علی الترتیب۔

قابلیت:۔ امیدوار نے میٹریکولیشن کا امتحان مع سائنس (فزکس اور کیمسٹری) حساب یا جونیئر کیمبرج یا اس کے برابر امتحان پاس کیا ہو۔

عمر:۔ یکم ستمبر ۱۹۶۳ء کو ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان

درخواستیں لازماً مجوزہ فارموں پر دی جائیں یہ فارم مذکور انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل سے (جو گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ لاہور سے دستیاب ہو سکتے ہیں) ملیں گے درخواستیں ڈپٹی جنرل مینجر (پرسانل) پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور کے نام بھیجی جائیں۔ درخواستیں مصدقہ نقول اسناد۔ کیریکٹر۔ اکیڈمک۔ کوالیفکیشن۔ شہریت اور سپورٹس سمیت مکمل آنی چاہئیں۔

درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ:۔ ۳۱ جولائی ۱۹۶۳ء

جن امیدواروں کی درخواستیں منظور ہوں انھیں لاہور کے مقام پر ذیل کے مضامین کا امتحان دینے کے لئے بلایا جائے گا۔

(i) انگلش کمپوزیشن } میٹریکولیشن سٹینڈرڈ
(ii) حساب

بقیہ تمام درخواستیں فائل کر دی جائیں گی اور اس سلسلہ میں کسی قسم کی خط و کتابت نہیں کی جائے گی۔

جنرل مینجر (پرسانل)

روس کا چینی سفارت خانے پر تخریبی سرگرمیوں کا الزام

سفارتی عملہ واپس بلانے کا مطالبہ۔ چین نے مطالبہ مسترد کر دیا

پیکنگ ۶ جولائی۔ روس نے ماسکو کے چینی سفارتخانے پر الزام لگایا ہے کہ وہ تخریبی سرگرمیوں میں مصروف ہے اور وہ روسی عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ الزام میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ سفارت خانے کے عملے کو واپس بلا لیا جائے۔ اس کے جواب میں چینی وزارت خارجہ نے پیکنگ میں روسی سفیر کو مطلع کیا ہے کہ حکومت روس کا الزام غلط اور بے بنیاد اور چینی سفارتخانے کے عملے کو واپس بلانے کا مطالبہ ناقابل قبول ہے۔ چین کی خبر رساں ایجنسی ہسنوا کی اطلاع کے مطابق وزارت خارجہ نے اپنے اعلانیہ میں روس کا مطالبہ مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ چینی سفارت خانے کی طرف سے ماسکو میں چینی کمیونسٹ پارٹی کا جو پیغام شائع ہوا ہے۔ وہ ہر لحاظ سے قانون کے مطابق ہے اور اس قسم کے پیغامات ایک کمیونسٹ ملک دوسرے کمیونسٹ ملک میں شائع کر سکتے ہیں۔ اعلانیہ میں متعدد ایسے اعلانات کا حوالہ دیا گیا جو ماضی میں پیکنگ میں روسی سفارتخانے نے شائع کئے تھے۔ وزارت خارجہ نے الزام لگایا ہے کہ روسی حکومت کا مطالبہ کسی سوچے سمجھے منصوبے کا نتیجہ ہے کیونکہ حقائق کی رو سے اس کی کوئی بنیاد نہیں۔

یونائیٹڈ پریس انٹرنیشنل کی اطلاع کے مطابق ماسکو میں دونوں ممالک کے درمیان آج مذاکرات شروع ہو رہے ہیں۔ جن میں شرکت کرنے کے لئے چین کی کمیونسٹ پارٹی کا وفد ہوائی جہاز کے ذریعے ماسکو پہنچ گیا ہے۔ اگرچہ ان مذاکرات میں دونوں کے باہمی اختلافات کو دور کرنے کی کوشش کی جائیگی اور ایسا لائحہ عمل اختیار کیا جائے گا۔ جس سے چین اور روس کی نظریاتی کشیدگی کو کم کیا جا سکے۔ لیکن اس کے باوجود دونوں حکومتوں کے رویے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ بلکہ مذاکرات شروع ہونے تک فریقین میں متعدد جھڑپیں ہو چکی ہیں جن میں سے بعض اس قدر شدید تھیں کہ روس چین کی کمیونسٹ پارٹیوں میں قطع تعلق کے امکانات پیدا ہو گئے۔ مغربی حلقوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ نظریاتی اختلافات نے گذشتہ سال میں اتنی نازک شکل اختیار نہیں کی جتنی مذاکرات کے آغاز سے پہلے اختیار کی ہے

معلوم ہوا ہے کہ روسی حکومت نے آج قابل اعتراض لٹریچر شائع کرنے اور عوام میں خلاف قانون پمفلٹ تقسیم کرنے کے الزام میں پانچ ملازم چینی افسروں کو معطل کر دیا ہے روسی حکومت کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ چینی باشندوں نے روس میں جو پراپیگنڈہ شروع کر رکھا ہے وہ ناقابل برداشت ہے۔ اور اس سے روس کی خود مختار حیثیت متاثر ہوتی ہے۔

سپیکر کی برطرفی کو ہیرے کے روز ہائیکورٹ میں چیلنج کیا جائے گا

لاہور ۶ جولائی۔ سپیکر کے عہدے سے جناب مبین الحق صدیقی کی برطرفی کے بارے صوبائی اسمبلی کی قرارداد کے آئینی جواز کو پیر کے روز ہائی کورٹ میں چیلنج کیا جائے گا۔ حزب اختلاف کے ارکان پہلے ہی اسمبلی میں اعلان کر چکے ہیں کہ اسمبلی کا دوسرا اجلاس جس میں یہ قرارداد منظور ہوئی نا جائز تھا اور اب اس مسئلے کا فیصلہ ہائی کورٹ میں ہوگا

چین اور روس کے مذاکرات کامیاب نہیں ہونگے

ٹوکیو ۶ جولائی۔ جاپان کے سب سے کثیر الاشاعت اخبار "یومیوری" نے کہا ہے کہ ماسکو میں روس اور چین کے درمیان ہونے والے مذاکرات کامیاب نہیں ہوں گے اور دونوں ممالک کے درمیان نظریاتی اختلافات دور ہونے کا بھی کوئی امکان نہیں۔ اخبار نے تبایا ہے کہ صدر کینیڈی نے بقائے باہم کے لئے حال ہی میں جو اپیل کی ہے۔ اس سے چین اور روس کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی ہے اور نظریاتی اختلافات کے علاوہ متعدد دیگر تنازعات پیدا ہو گئے ہیں۔

ضلع جھنگ میں لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جھنگ نے ۵ جولائی ۱۹۶۳ء سے ضلع جھنگ کی حدود میں دفعہ ۱۴۴ کے تحت لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی عائد کر دی ہے۔ لاؤڈ سپیکر صرف اذان کے لئے استعمال ہو سکے گا اور کسی مقصد کے لئے اس کا استعمال ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

درخواست دُعا

میرے بہنوئی چوہدری محمد کرامت اللہ صاحب لنڈن سے علاج کے متعلق مشورہ حاصل کر کے واپس کراچی آ گئے ہیں۔ لیکن صحت بہت کمزور ہو گئی ہے اور چلنے پھرنے کی طاقت نہیں رہی۔ بزرگان کی خدمت میں خاص طور پر درخواست کرتا ہوں کہ ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں

ملک بشارت احمد نصرت آرٹ پریس ربوہ

امریکہ میں روس کی جاسوسی کرنے والا گروہ چھ سال سے سرگرم عمل تھا!

گروہ میں بعض اعلیٰ برطانوی عہدے دار بھی شامل ہیں

لندن ۶ جولائی واشنگٹن سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق امریکہ میں روس کے لئے جاسوسی کرنے والے چار افراد کی گرفتاری سے یہ انکشاف ہوا ہے کہ یہ جاسوسوں کا سب سے بڑا گروہ تھا اور یہ کوئی چھ سال سے سرگرم عمل تھا۔ خیال کیا جاتا ہے بعض اعلیٰ برطانوی عہدیدار بھی اس گروہ میں شامل ہیں۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ اس گروہ نے روس کو ان امریکی ہتھیاروں کی تفصیلات ارسال کی ہیں، جن کے بارہ میں گزشتہ سال امریکہ اور برطانیہ کے درمیان اعلیٰ سطحی مذاکرات ہوئے تھے۔ امریکہ کے اٹارنی جنرل رابرٹ کینیڈی نے ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں بتایا کہ ہمارے خلاف یہ سرگرمیاں صرف روس ہی نہیں بلکہ تمام کمیونسٹ ممالک جاری رکھے ہوئے ہیں۔

لیڈرز بقیہ صفحہ ۸

دکھانا ہے کہ موجودہ مسلمان وہ نہیں ہے جو اس کو ہونا چاہیئے۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ عیسائیوں کے مقابلہ میں مسلمان بہتر کردار دکھاتے مگر افسوس ہے کہ ایسا نہیں ہے کیا اس سے ثابت نہیں ہے کہ آج مسلمانوں میں بہتر کردار دکھاتے مگر افسوس ہے کہ ایسا نہیں ہے کیا اس سے ثابت نہیں ہے کہ آج مسلمانوں میں ایسا مامور مبعوث ہونا چاہیئے جو خوبو میں حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام کا مثیل ہو۔ اور جو اسلامی رواداری، رافت اور انسانی ہمدردی اور محبت کا از سر نو احیاء کرے اور ایسا نمونہ پیش کرے جس سے اسلامی صحیح کردار دنیا کے سامنے آئے اور جو مشرک اور ملحد اقوام کو ... [illegible]

پاکستان ویسٹرن ریلوے ـــــ لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے پی ڈبلیو آر کے نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹس پر مبنی پرسنٹیج ریٹ کے ٹنڈر ۲۲ جولائی ۱۹۶۳ء کے بارہ بجے دوپہر تک مطلوب ہیں یہ ٹنڈر اسی روز ساڑھے بارہ بجے ان ٹھیکیداروں کے روبرو کھولے جائیں گے جو وہاں موجود ہونا پسند کریں۔

کام	تخمینہ مقدار	زرِ ضمانت
مندرجہ ذیل سپلائی زونز کے لئے ریلوے کے نمونوں کے مطابق درجہ دوم اینٹوں کی فراہمی **سب ڈویژن نمبر ۲ وزیر آباد** انسپکٹر آف ورکس وزیر آباد۔ اینٹیں وزیر آباد میں سپلائی کرنا ہوں گی۔	۵۰،۰۰۰ (پانچ لاکھ)	۵۰۰/- روپے

۱۔ تفصیلی شرائط اور نرخوں کا شیڈول اس دفتر کے ورکس اکاؤنٹس سیکشن میں آکر دیکھا جا سکتا ہے

۲۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں انھیں کاغذات ٹنڈر کے اجرا کے لئے تعارفی اسناد پیش کرنا ہوں گی۔

۳۔ ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کے ٹنڈر یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہیں ہے اسے ٹنڈروں کی وجوہات بتائے بغیر مسترد کرنے کا حق حاصل ہے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور